Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

جسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

# روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۳۰ صفر ۱۴۰۰ھ ۔ ۱۹ صلح ۱۳۵۹ہش ۔ ۱۹ جنوری ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۵

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۷ جنوری ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چند یوم کے لئے ربوہ سے باہر تشریف لے گئے ہیں۔ اس عرصہ کے لئے حضور نے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کو ربوہ میں امیر مقامی مقرر فرمایا ہے۔ باہر سے آمدہ اطلاع منظر ہے کہ حضور بفضلہٖ تعالیٰ بخیریت ہیں۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی خیریت اور صحت و سلامتی کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت سیّدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم محترم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احبابِ جماعت حضرت سیّدہ موصوفہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

# ۸۷ ویں جلسہ سالانہ میں بیرونی ممالک کے ۱۱۵ احمدی شامل ہوئے

## سب سے بڑا وفد انڈونیشیا سے آیا، دوسرے نمبر پر مارشس اور تیسرے پر امریکہ رہا

## اُردو سے نابلد غیر ملکیوں کو تقاریر کے تراجم مہیّا کئے گئے

امسال محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے دُنیا بھر میں قائم جماعت ہائے احمدیہ میں سے ۱۸ ممالک کے ۱۱۵ مخلصین جماعتِ احمدیہ کے ۸۷ ویں جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے۔

دُنیا بھر کے کونے کونے سے آئے ہوئے ان احمدیوں کو خصوصی انتظامات کے تحت مختلف گیسٹ ہاؤسوں میں ٹھہرایا گیا۔ ان میں گورے کالے گندمی اور پیلے رنگ سمیت ہر قسم کے رنگ و نسل ملک و قوم کے افراد شامل تھے جو کہ اپنے روحانی مرکز میں ہزارہا میل کا سفر کر کے اور ہزاروں روپے خرچ کر کے تشریف لائے تھے۔ ان احبابِ جماعت میں سے گنتی کے چند ایک افراد کے سوا سب لوگ اُردو زبان سے نابلد ہیں مگر یہ احباب نہایت ذوق و شوق اور خلوص و عقیدت کے ساتھ تقاریر سُنتے رہے۔ اس کے علاوہ ان لوگوں کی سب سے بڑی سعادت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف حاصل کرنا تھا اور حضور کے پاکیزہ کلمات سُننا تھا۔ ان میں سے بہت سے نمائندوں نے جلسہ سالانہ کے موقع پر تقاریر بھی کیں اور مسکراتے ہوئے چہروں اور کھلے ہوئے بازوؤں کے ساتھ پاکستانی احمدیوں سے ملاقاتیں کر کے اپنی روحانی تشنگی بجھاتے رہے ان احباب کو جلسہ سالانہ کی تقاریر کا ان کی زبان میں خلاصہ لکھ کر دیا جاتا رہا جس سے ان کو تقاریر کا ملخص سمجھنے میں آسانی رہی اور یہ احباب روحانی مائدہ سے اپنی جھولیاں بھرنے کے بعد واپس روانہ ہوئے۔ ان احباب میں مختلف برِّ اعظموں کے لوگ شامل تھے۔ ان میں انڈونیشیا، امریکہ، مارشس، ہالینڈ، غانا، نائیجیریا، سنگاپور، ملائشیا، ٹرینیڈاڈ، ڈنمارک، سوئٹزرلینڈ، ایران، کینیڈا، جرمنی، یوگنڈا، سیرالیون اور اردن کے احباب شامل تھے۔

امسال پاکستان سے باہر انڈونیشیا سے سب سے بڑا وفد آیا جس میں ۲۶ مرد اور عورتیں شامل تھیں۔ دوسرے نمبر پر مارشس کا وفد رہا جس میں ۲۵ مرد و زن شامل تھے۔ تیسرے نمبر پر بڑا وفد امریکہ سے آیا تھا اس میں اراکینِ وفد کی تعداد ۲۱ تھی۔ اسکے علاوہ نائیجیریا سے ۹، سنگاپور سے ۷، اور ایران سے ۶ مرد و زن تشریف لائے۔ اِس سال کے غیر ملکی نمائندگان کی مکمل فہرست درج ذیل ہے:۔

انڈونیشیا:۔ حمید احمد کوہونیگا، محمد حسیان، رادن احمد ساریڈو ونگسوسی پورا، صدرالدین یحییٰ پونتو، ذاکر حلیم، لیبون محمد، محمد بسیاری بن حسن، گناون جیا پرادیرا، سلطان اسمٰعیل، احمد سپارجا، ایکا آگس بودی مان ڈینیل نذیر، محمد سلیمان مختار، عبد السمیک، عبد الشکور، نعمان بن ابجیح، حنیف وسیم محمود احمد پونتو، مسز ایما سلیمان، مسز طاہرہ ذاکر حلیم، مسز سیدی ہزار گنا وان، مسز ایما کاملہ اہلیہ ڈینیل نذیر، مسز سدیما کسوشی، مسز جوریہ بسیاری، مسز فاطمہ بنتی آرگا دیرا کاما، مسز ملہ اہلیہ صدرالدین یحییٰ پونتو، مسز جلیشا بنتی جمیل، مسز طاہرہ ذاکر حلیم کا بچہ ناصر محمود احمد۔

امریکہ:۔ احمد خالد، عطاء الجلال نورالدین، ابوبکر، یوسف عبد اللطیف، محمد صادق، ماسٹر یوسف عبد اللطیف، علی رضا، حنیف احمد، عبد الرحیم ظفر، سڈنی لینیئر جونز، کے۔ اے جمیل الرحمٰن، سیلاس وڈ، سسٹر عطیہ النور نورالدین، سسٹر ملّی این موریز، سسٹر طاہرہ لطیف، سسٹر عذیرہ صادق، سسٹر شاؤن رینی لی، سسٹر لئیقہ صبا احمد، سسٹر فاطمہ نورجواد، سسٹر عطیہ یام صلاح الدین۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

---

حضرت سیّدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت قدرے بہتر ہے۔ زکام میں کمی ہے۔

احبابِ جماعت درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرتِ سیّدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

---

مکرم میاں اقبال احمد صاحب ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی ایڈووکیٹ ہائی کورٹ پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ راجن پور ضلع ڈیرہ غازی خان ابن مکرم میاں عنایت محمد صاحب ارائیں ساکن راجن پور کا نکاح محترمہ امۃ المجید افزا صاحبہ بنت مکرم چوہدری حشمت علی صاحب ارائیں مرحوم ساکن موضع خیرے والا تحصیل لیّہ ضلع مظفر گڑھ کے ہمراہ بارہ ہزار روپے حق مہر پر سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نمائندہ کی حیثیت سے محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے ۲۹ دسمبر ۱۹۷۹ء کو بعد نماز ظہر و عصر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

(صدیق احمد بی۔ اے۔ راجن پور)

---

خاکسار آج کل بعض حالات کی وجہ سے شدید طور پر پریشان ہے۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ میری جملہ پریشانیاں دُور فرمائے، ہر شر اور تکلیف سے محفوظ رکھے۔

شیخ محمد یوسف سیکرٹری ضیافت
مسجد احمدیہ فیصل آباد

---

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سیّد عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah



روزنامہ الفضل ربوہ

۳۰ صفر ۱۴۰۰ھ

۱۹ صلح ۱۳۵۹ہش

# قیامِ امن کی اوّلین شرط

آج دنیا میں ہر طرف امن امن کی پکار پڑی ہوئی ہے - اس کی وجہ یہ ہے کہ دنیا کے حالات اس تیزی سے بگڑ رہے ہیں کہ امن کے امکانات معدوم ہوتے نظر آ رہے ہیں - اس صورت حال نے چھوٹی اور بڑی سب ہی قوموں کے افراد کو لرزہ براندام کر رکھا ہے - انہیں یوں محسوس ہو رہا ہے کہ گویا بدامنی، افراتفری اور تباہی ان کے سروں پر منڈلا رہی ہے - جوں جوں بدامنی اور تباہی کے آثار نمایاں ہو رہے ہیں - قوموں کے سربرآوردہ لیڈر دنیا کے ایک سرے سے لیکر دوسرے سرے تک دوڑے پھر رہے ہیں اور باہم مشورے کر رہے ہیں کہ بدامنی اور تباہی کے ابھرتے ہوئے آثار کو کیسے دبایا اور کالعدم کیا جائے - کبھی یہ مسئلہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں زیر غور آتا ہے اور کبھی جنرل اسمبلی کا خصوصی اجلاس طلب کر کے اس میں اس کو زیر بحث لایا جا رہا ہے - اس تمام تر دوڑ دھوپ اور کوششوں کے باوجود امن ہے کہ مفقود ہوتا جا رہا ہے اور بدامنی کے سائے ہیں کہ وہ دراز سے دراز تر ہوتے جا رہے ہیں -

سوال پیدا ہوتا ہے کہ ایسا کیوں ہے؟ بین الاقوامی سطح پر اتنی دوڑ دھوپ کیوں نتیجہ خیز ثابت نہیں ہو رہی؟ - اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ بڑی طاقتیں جو آجکل قیام امن کے لئے دوڑ دھوپ کر رہی ہیں وہی امن کے فقدان کی ذمہ دار ہیں - زبان سے تو تمام بڑی قومیں امن امن پکارتی ہیں لیکن ان میں سے جس کا بھی داؤ چلتا ہے وہ کسی کمزور قوم پر چڑھ دوڑتی ہے - جب بھی ایسی صورت حال پیدا ہوتی ہے دوسری بڑی قومیں اس پر واویلا شروع کر دیتی ہیں - پھر جب انہی اقوام میں سے جو واویلا کر رہی ہوتی ہیں کسی بڑی قوم کا داؤ چلتا ہے تو وہ کسی اور قوم پر ظلم توڑنے میں کوئی باک محسوس نہیں کرتی - اس نئے ظلم پر دوسری بڑی بڑی قومیں جن کا اپنا دامن بھی ظلم سے پاک نہیں ہوتا امن کی علمبردار بن کر امن امن پکارنے لگتی ہیں - ان حالات میں امن کے امکانات مفقود نہ ہوں تو اور کیا ہو - جب تک ساری بڑی قومیں مل کر ظلم کے ارتکاب سے باز نہیں آئیں گی اور چھوٹی قوموں پر ظلم کا سلسلہ بند نہیں ہوگا امن کی صورت پیدا نہیں ہوگی -

یہ ایک مسلمہ اصول ہے اور تاریخ عالم اس پر گواہ ہے کہ ظلم کے نتیجہ میں مظلوم کے لئے ہی امن مفقود نہیں ہوتا بلکہ انجام کار اس کے نتیجہ میں خود ظالم کے لئے بھی امن مفقود ہو کر رہ جاتا ہے - ظلم ایک ایسی آگ ہے جو مظلوم ہی کو نہیں بلکہ ظالم کو بھی بھسم کر کے رکھ دیتی ہے - اسی لئے اسلام نے انفرادی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر قیام امن کے لئے ظلم سے اجتناب پر بہت زور دیا ہے - مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ امن کی ضمانت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْٓا اِیْمَانَھُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِکَ لَھُمُ الْاَمْنُ وَھُمْ مُّھْتَدُوْنَ ۝ (الانعام آیت ۸۳)

ترجمہ: - جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم سے مخلوط نہیں کیا انہی کے لئے امن مقدر ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں -

اس سے صاف ظاہر ہے کہ جو لوگ ظلم سے باز نہیں رہتے وہ لاکھ اپنی جگہ امن امن پکاریں اور دوسروں کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے لئے اپنے آپ کو امن کا علمبردار ظاہر کریں آگے چل کر خود ان کے لئے امن مفقود ہو جاتا ہے اور وہ خود بدامنی کا شکار ہوئے بغیر نہیں رہتے - یہی حال قوموں کا ہے - جو قومیں دوسروں پر ظلم کرتی ہیں وہ ساتھ ہی اپنے آپ کو بھی امن ظلم کی بھٹی میں جھونک رہی ہوتی ہیں -

یہی وجہ ہے اللہ تعالیٰ نے حقوق اللہ اور حقوق العباد کے بارہ میں ظلم کی روش اختیار کرنے والوں کو بہت ہی برے انجام سے ڈرایا ہے - چنانچہ فرماتا ہے:

وَالَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَھْدَ اللّٰہِ مِنْ بَعْدِ مِیْثَاقِہٖ وَیَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰہُ بِہٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ اُولٰٓئِکَ لَھُمُ اللَّعْنَۃُ وَلَھُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝

(الرعد آیت ۲۶)

ترجمہ: - اور جو اللہ کے (ساتھ کئے ہوئے) پختہ عہد کو پکے اقرار کے بعد توڑتے ہیں اور جس تعلق کے قائم کرنے کا اللہ نے حکم دیا تھا اسے پارہ پارہ کرتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے ہیں ان کے لئے (اللہ کی طرف سے) لعنت مقدر ہے اور ان کے لئے ایک برا گھر بھی مقرر ہے -

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے حقوق اللہ اور حقوق العباد کے اتلاف کو فساد فی الارض یعنی بدامنی سے تعبیر کر کے اسے صریح ظلم قرار دیا ہے اور جو لوگ اس ظلم کے مرتکب ہوتے ہیں انہیں بہت ہی ہولناک انجام سے ڈرایا ہے - حقیقت یہی ہے کہ بدامنی ظلم کے نتیجہ میں رونما ہوتی ہے اور ظلم کا دروازہ دوسروں کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے سے کھلتا ہے - جب تک ظلم کے دروازہ کو بند نہ کیا جائے اور اس کا کلی طور پر استیصال نہ ہو اس وقت تک امن کا قیام ممکن نہیں ہوتا - قیام امن کی اوّلین شرط ظلم کا سدباب اور اس کا استیصال ہے - پس اصل ضرورت اس بات کی ہے کہ انفرادی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر ظلم کا استیصال کیا جائے - اس کے بغیر دنیا میں قیام امن کا خواب کبھی شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکتا -

## مکرم چوہدری عبد المالک صاحب ابن حضرت حافظ عبد العلی صاحبؓ وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ مکرم چوہدری عبد المالک صاحب آف اسلامیہ پارک" مورخہ ۱۰ جنوری ۱۹۸۰ء کو صبح تلاوت قرآن مجید کرتے ہوئے اچانک دل کا دورہ پڑنے سے لاہور میں بعمر ۶۱ سال وفات پا گئے -

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدیمی اور مخلص صحابی حضرت حافظ عبد العلی صاحب وکیل سرگودھا کے فرزند اور حضرت مولانا شیر علی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حقیقی بھتیجے اور محترم چوہدری فضل احمد صاحب سابق نائب ناظر تعلیم کے داماد تھے - آپ خود بھی مخلص احمدی تھے خوش خلقی اور صلہ رحمی کے اوصاف ان میں نمایاں تھے -

ان کے فرزندان ونگ کمانڈر اعجاز السمیع، ارشاد مصطفیٰ، افتخار السمیع اور وقار مصطفیٰ نیز ان کے بھانجے مکرم یوسف محمود [illegible] ان کا جنازہ ۱۱ جنوری ۱۹۸۰ء بروز جمعۃ المبارک لاہور سے بذریعہ ٹرک ربوہ لائے - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسی روز مسجد مبارک میں بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی - بعد ازاں قبرستان عام نمبر ۲ میں تدفین عمل میں آئی - قبر پر دعا محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے کرائی -

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں بلند درجات عطا کرے - نیز ان کی اہلیہ صاحبہ محترمہ، فرزندان، جملہ ہمشیرگان اور دیگر اعزہ کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے اور دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو - آمین:

## دعائے مغفرت

میرے والد صاحب مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب سابق ایجنٹ اخبار الفضل لاہور اور سابق صدر جماعت احمدیہ حلقہ دہلی دروازہ ستر سال کی عمر میں ۸ جنوری ۱۹۸۰ء کو انتقال کر گئے -

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم کوٹھے سے گرنے کی وجہ سے شدید زخمی ہو گئے تھے - اسی حالت میں انہوں نے میو ہسپتال میں انتقال کیا - نماز جنازہ خواجہ محمد شریف صدر حلقہ دہلی دروازہ نے پڑھائی - آپ کی تدفین امانتاً قبرستان نمبر ۱ میں عمل میں آئی - احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میرے والد صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقامات عطا کرے اور اپنے فضل خاص کے نتیجہ میں بخشش کا معاملہ کرے آمین:

(میاں عطاء الرحمن پسر محمد ابراہیم صاحب لاہور)

## ضرورت اساتذہ

مغربی اور مشرقی افریقہ میں تحریک جدید کے سیکنڈری سکولوں میں اساتذہ کی چند ایک اسامیاں خالی ہیں ایم ایس سی (فزکس، کیمسٹری اور بیالوجی) دوست توجہ فرمائیں - (وکیل التعلیم تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# جاپان میں عیدالاضحیہ کی مبارک تقریب

• حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور محترم وکیل التبشیر صاحب کا پیغام

• یوم تبلیغ • غیر مسلم جاپانیوں کے لئے استقبالیہ • ایک سعید فطرت خاتون کی بیعت

مکرم مغفور احمد صاحب منیب مبلغ جاپان

## عیدالاضحیہ کی مبارک تقریب

الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق اور نصرت سے احمدیہ مسلم مشن جاپان کے زیر اہتمام ٹوکیو میں عیدالاضحیہ کی تقریب نہایت سادہ لیکن پُر وقار ماحول میں انجام پائی۔ عیدالاضحیہ کی اس تقریب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ یکم نبوت (نومبر) کو مشن ہاؤس میں نماز عید کا پروگرام تھا۔ جبکہ مشن ہاؤس میں جگہ کی تنگی کے پیش نظر ۲ نبوت کو ٹوکیو کے مشہور "انٹرنیشنل ہاؤس آف جاپان" میں ایک کمرہ کرایہ پر لے کر غیر مسلم جاپانیوں کو ایک تبلیغی عصرانہ پر بلایا گیا تھا

اس تقریب کی ایک اہم اور بابرکت بات یہ ہوئی کہ یکم نبوت کو نماز عید کے بعد ایک سعید فطرت زیر تبلیغ خاتون نے بیعت کرکے باقاعدہ جماعت میں شمولیت اختیار کی الحمد للہ علیٰ ذالک

محترم عطاء المجیب صاحب راشد مبلغ انچارج جاپان نے عید سے چند روز قبل تمام دوستوں کو بغرض یاد دہانی فون پر عید کے دن اور وقت سے مطلع کر دیا۔ گو بعض احباب چھٹی وغیرہ نہ ملنے کی وجہ سے نماز میں شامل نہ ہو سکے لیکن پھر بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے حاضری بڑی خوشکن تھی۔ عید کا وقت ساڑھے نو بجے کا مقرر تھا۔ احباب خوشی خوشی عید کی اس تقریب میں شامل ہونے کے لئے بروقت تشریف لائے۔ اس میں احباب جماعت جاپان کے علاوہ محترم محمد اسلم صاحب جاوید (لندن) بھی شامل ہوئے گو غیر مسلم احباب و خواتین کو ۲ نبوت کو بلایا گیا تھا۔ لیکن اپنی دلچسپی اور نماز عید کی تقریب کو دیکھنے کے لئے تین غیر مسلم خواتین نماز عید کے موقعہ پر بھی آگئیں۔ انہی میں سے ایک نے بعد میں بیعت کی۔

نماز عید کے دوران ایک عجیب بات یہ ہوئی کہ ایک خاتون اس وقت آئیں جبکہ عید کی نماز ہو رہی تھی اس نے آتے ہی ہم سب کی طرح نماز پڑھنا شروع کردی اور دیکھ دیکھ کر آخر تک نماز کے تمام ظاہری ارکان کو پورا کیا۔

خطبہ عید محترم عطاء المجیب صاحب راشد مبلغ انچارج نے دیا۔ آپ کا تین زبانوں (جاپانی۔ انگریزی۔ اردو) میں یہ خطبہ تقریباً نصف گھنٹہ جاری رہا۔ آپ نے سورہ الصافات کی آیت ۱۰۲ تا ۱۱۰ کی تلاوت کی۔

## حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا پیغام

اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا عید کا پیغام پڑھ کر سنایا جو بذریعہ تار موصول ہوا تھا۔

پیغام کا ترجمہ یہ ہے

"عید مبارک۔ اللہ تعالیٰ تمام احمدیوں پر اپنا فضل فرمائے۔ انسانیت کی خدمت کرتے رہو اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار رہو۔

خلیفۃ المسیح

پیغام سنتے ہی تمام دوستوں کے چہرے خوشی سے غیر معمولی طور پر دمتما اٹھے

## محترم وکیل التبشیر صاحب کا پیغام

اس کے بعد محترم راشد صاحب نے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید کا پیغام پڑھ کر سنایا جس میں آپ نے عید مبارک کے بعد ان مشکلات کا ذکر فرمایا تھا جن میں سے اسلام ان دنوں گذر رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ نے اللہ تعالیٰ کی بشارات کا ذکر کرتے ہوئے لکھا کہ:۔

"اللہ تعالیٰ اپنے قول اور وعدے کا سچا ہے اور وہ سب وعدے پورے ہوں گے جو اس نے فتح اسلام کے سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ کئے۔ اور اس کے آثار بھی اب ظاہر ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ لیکن ہم سب کا فرض ہے کہ ہم اس دن کو قریب تر لانے کے لئے کسی قسم کی قربانی سے گریز نہ کریں۔ اپنے اوقات اور اپنے مال اور اپنی جانیں سب خدا کی راہ میں قربان کردیں۔۔۔۔

آنے والے دنوں میں جماعت کو جو قربانیاں دینی ہیں ان کی حقیقت کو وہ سمجھیں اور ان کے لئے اپنے آپ کو تیار کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ اور عید آپ سب کے لئے مبارک ہو۔"

## تین زبانوں میں خطبۂ عید

پیغامات سنانے کے بعد محترم راشد صاحب نے اپنی طرف سے احباب کو عید مبارک کہی اور فرمایا کہ اس وقت کے ماحول کے پیش نظر میں پہلے جاپانی پھر انگریزی اور اس کے بعد اردو میں خطبہ دوں گا آپ نے خطبہ میں تلاوت کردہ آیات کا ترجمہ کیا۔ اور اس کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ آج کی عید ہم کیوں مناتے ہیں۔ اور اس کی اہمیت کیا ہے۔ نیز آپ نے بتایا کہ کس طرح حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل علیہما السلام اس خواب کو ظاہری رنگ میں پورا کرنے کے لئے تیار ہو گئے۔ اور یہ حقیقت واضح کی کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں وقت مال اولاد اور جان کی قربانی کے لئے تیار رہنا مومن کو مشکل محسوس نہیں ہوتا کیونکہ وہ ان سب چیزوں کو خدا تعالیٰ کے سامنے معمولی سمجھتا ہے۔ پھر آپ نے کامل فرمانبرداری اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کی طرف توجہ دلائی۔

خطبہ ثانیہ میں آپ نے مختلف دعاؤں کی طرف توجہ دلائی۔ اور اجتماعی دعا کروائی۔ دعا کے بعد جذبۂ اخوت سے تمام دوست گلے ملے اور ایک دوسرے کو مبارکباد کہنے لگے۔ نماز عید اور خطبہ کے بعد احباب و خواتین کو چائے اور دیگر لوازمات پیش کئے گئے اور ایک بجے بعد دوپہر کھانا پیش کیا گیا۔

## ایک سعید فطرت خاتون کی بیعت

نماز ظہر و عصر سے پہلے اس وقت احباب جماعت میں مسرت کی لہر دوڑ گئی جبکہ عید میں شامل ہونے والی ایک خاتون یوشی کو کوبے آشی YOSHIKO KOBAYASHI نے تمام موجود احباب کو اچانک محترم مبلغ انچارج صاحب کے ذریعہ پیغام بھجوایا کہ وہ باقاعدہ بیعت کرنا چاہتی ہے۔ وضو وغیرہ کرنے کے بعد کوبے آشی صاحبہ نے سب میں آکر یہ کہا کہ چار سال کے مطالعہ کے بعد میں اسلام کو سچا سمجھتی ہوں۔ میں نے جماعت احمدیہ کی کتابیں اور پمفلٹ پڑھے ہیں اور آج میں بغیر کسی جبر و اکراہ کے سب کے سامنے مسلمان ہونے کا اعلان کرتی ہوں۔ اس کے بعد انہوں نے کلمہ پڑھا۔ بیعت فارم کا مطالعہ کیا اور دستخط کر دیئے۔ احباب جماعت نے مبارکباد کہی۔

یہ خاتون تقریباً چار سال سے محترم راشد صاحب کے زیر تبلیغ تھیں اور آپ کی تحریک پر پہلے سے ہی آہستہ آہستہ شراب نوشی اور سگریٹ نوشی ترک کر دی ہے اور کھانے میں سور کو بالکل چھوڑ دیا ہے اور ہماری طرح ریسٹورنٹ یا پارٹی میں تحقیق کے بعد ہی کھانا کھاتی ہیں۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ

## یوم تبلیغ

نماز ظہر و عصر کے بعد کچھ دوست جنہیں ضروری کام تھے۔ محترم مبلغ انچارج صاحب سے اجازت لے کر رخصت ہوئے۔ باقی دوست یوم تبلیغ منانے کے لئے ٹھہر گئے۔ شام چائے کے بعد مشن ہاؤس کے قریب تین اسٹیشن نی سی کاسائی NISHI KASAI پر مختلف اطراف میں کھڑے ہو کر ایک جاپانی زبان کا بنر دو ورقہ "ہمارے عقائد" تقسیم کیا گیا اس پروگرام میں محترم جاوید صاحب اور محترم راشد صاحب کی دو بچیاں عطیہ اور بشریٰ شامل ہوئیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ بابرکت پروگرام کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔ اور تین صد جاپانیوں کو یہ پمفلٹ تقسیم کیا گیا۔ چونکہ جاپانی کوئی پمفلٹ وغیرہ لینے سے قبل یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ یہ کیا ہے اور اگر انہیں دلچسپی نہ ہو تو معذرت کر دیتے ہیں۔ اس لئے اس طرح لٹریچر تقسیم کرنا بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah



خاصا مشکل کام ہوتا ہے۔ اور اس لحاظ سے جتنے بھی احباب نے پمفلٹ لیا خدا تعالیٰ کے فضل سے انہیں دلچسپی کے ساتھ پڑھتے دیکھا۔

## استقبالیہ تقریب

۳ر توت کو ۲ بجے دوپہر چند دلچسپی رکھنے والے دوستوں کو "انٹرنیشنل ہاؤس آف جاپان" میں عید کے استقبالیہ کی تقریب پر بلایا گیا تھا۔ جاپانیوں کے لئے ایسی تقریبات کے لئے وقت نکالنا بڑا مشکل ہوتا ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے جس قدر انتظام کیا گیا اس کے مطابق دوست تشریف لے آئے۔ اور کمرہ کی تمام سیٹیں پر تھیں۔ کمرہ میں تختہ سیاہ پر محترم جاوید صاحب نے کلمہ طیبہ۔ خانہ کعبہ۔ مقام عرفات کی تصاویر ترتیب سے آویزاں کر دیں۔ اور قرآن مجید کی تلاوت ٹیپ ریکارڈ پر لگا دی جو اجلاس کے آغاز تک جاری رہی۔ احباب جماعت کے علاوہ آٹھ دیگر احباب و خواتین شامل ہوئیں۔ (ان میں عید کے روز آنے والی خواتین شامل نہیں) ۲½ بجے محترم مبلغ انچارج صاحب نے کارروائی کا آغاز کرنے کا اعلان فرمایا۔ اس پُر وقار مجلس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو کہ خاکسار نے کی۔ محترم راشد صاحب نے جاپانی زبان میں ان آیات کا ترجمہ بیان فرمایا (واضح رہے کہ یہ ساری مجلس جاپانی زبان میں تھی) اور استقبالیہ تقریب کا پس منظر اور اہمیت واضح کی۔ اور بتایا کہ آج کی مجلس اسلام کے تعارف کے لئے منعقد کی گئی ہے اس کے بعد آپ نے احمدی دوست محمد اویس کوبے آشی صاحب سے کہا کہ وہ اسلام کا عمومی تعارف کرائیں۔ محمد اویس کوبے آشی صاحب نے اسلام کا تعارف کرواتے ہوئے اسلام کے بنیادی ارکان کا ذکر کیا۔ اور ان کی وضاحت کی۔ قرآن مجید اور تورات کا موازنہ کیا نیز بتایا کہ اسلام کوئی تعویذ نہیں بلکہ سنجیدہ طور پر خدا کا راستہ بتانے والا دین ہے۔ آپ نے بتایا کہ آج کل جاپان میں اسلام کی طرف منسوب ہونے والے پہلے سے زیادہ تر نظر آتے ہیں۔ ایک لحاظ سے اس بات پر خوشی ہے۔ لیکن یہ امر لمحہ فکریہ بھی ہے کہ اسلام صحیح طور پر ابھی دلوں میں داخل نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے مسلمانوں کو بعض حلقوں میں oil muslims (یعنی تیلی مسلمان) کہا جاتا ہے جو عرب کے دین کی نسبت عرب کے تیل سے زیادہ عقیدت رکھتے ہیں۔

اس تقریر کے بعد ایک دوسرے احمدی دوست مکرم معاذ تانی گوچی صاحب نے "اسلام کے امتیازات" کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ مکرم معاذ صاحب نے بتایا کہ دنیا میں سب مذاہب نیکی کی تعلیم دیتے ہیں۔ لیکن اسلام صحیح معنوں میں روح کی پاکیزگی کا سامان پیدا کرتا ہے اور انسانی زندگی کو صحیح طور پر منتظم کرتا ہے۔ انسانیت کی بے لوث خدمت کی تعلیم دیتا اور انسان سے محبت کا حقیقی مفہوم واضح کرتا ہے۔ سور کی حرمت کے بارے میں معاذ صاحب نے بتایا کہ یہ طبی نقطہ نظر سے بھی اچھا نہیں۔ اس لئے ہسپتالوں میں سور کا گوشت نہیں دیا جاتا

## اسلام کی تعلیم مکمل ہے

اس کے بعد محترم راشد صاحب نے اسلام کا مزید تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ اسلام دنیا کے مشہور ترین مذاہب میں سے ہے۔ اسلام کی تعلیم مکمل ہے اور اس کے مکمل ہونے کا دعوے قرآن مجید میں موجود ہے جبکہ دوسرے مذاہب میں ایسا دعوے نہیں کیا گیا۔ اسلام کی تعلیم اور کتاب محفوظ ہے۔ اور بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات اور نمونہ اپنے اندر انتہائی جامعیت اور وسعت رکھتا ہے۔ آپ نے اس سلسلہ میں روزمرہ زندگی کی مختلف مثالیں دیں۔ جس سے سامعین بہت محظوظ ہوئے۔ آپ نے بتایا کہ اسلام میں جملہ مذاہب کی خوبیاں موجود ہیں۔ اور اسلام بہت ہی روادار rational مذہب ہے۔ سب مذاہب خدا تعالیٰ کی طرف سے تھے اور سچے تھے۔ ان مذاہب نے ضرورت زمانہ کے مطابق تعلیم دی۔ اب ان مذاہب کا وقت گزر گیا اور اسلام کی جامع تعلیم آگئی ہے۔ اسلام کی تعلیم پر عمل کرنا مشکل نہیں ہے کیونکہ اس کا کوئی حکم عقل اور منطق سے نہیں ٹکراتا۔ پھر آپ نے خاص طور پر حج کی اہمیت، افادیت اور طریق بتایا اور خانہ کعبہ نیز حجر اسود کا تعارف کروایا۔ قربانیوں اور خصوصی عبادات کا ذکر کیا۔ یہ بات غیر مسلم سامعین کے لئے حیرت باعث ہوئی کہ تمام مسلمان کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں۔ لیکن وہاں بانی اسلام کی قبر نہیں ہے۔

## سوالات کے جوابات

اس کے بعد سوالات کے لئے وقت دیا گیا۔ حاضرین نے نہایت دلچسپی سے سوالات کئے۔ اور اسلام کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ ان سوالات میں خاص طور پر یہ سوالات کئے گئے۔ (محترم راشد صاحب نے ہر سوال کا تسلی بخش جواب دیا) مثلاً اسلام میں عورتوں کے حقوق غصب کئے گئے ہیں اسلام میں ایک سے زیادہ شادیوں کی اجازت کیوں ہے۔ اسلام نے عورتوں کو پردہ کا حکم کیوں دیا۔ نماز کے لئے قبلہ کیا ہے نماز کے عربی الفاظ کیوں ہیں۔ جماعت احمدیہ کیا ہے۔ کیا کلمہ طیبہ میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری نبی ہونے کا ذکر ہے۔ رسولوں کی کیا ضرورت ہے وغیرہ وغیرہ۔

سوالات میں زیادہ دلچسپی ایک طالبہ علم یاماشتا Yamashita نے لی۔ اسے کسی ذریعہ سے مشن کا فون نمبر حاصل کر کے ایک روز قبل فون کیا۔ اور کہا کہ وہ بدھ مت کی پیرو ہے اور اسلام کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہتی ہے۔ اس نے لٹریچر کے لئے اپنا پتہ بھی لکھوایا۔ اسے استقبالیہ میں شمولیت کے لئے دعوت دی گئی۔ لیکن اس نے بعض وجوہ کی بناء پر معذرت کر دی۔ لیکن جس روز استقبالیہ تھا صبح سویرے اس نے فون کر دیا کہ وہ استقبالیہ میں شامل ہو سکے گی۔ بلکہ عملاً مہمانوں میں سب سے پہلے آنے والی یہی طالبہ تھی جس نے بطور خاص استقبالیہ سے قبل لٹریچر حاصل کیا اور کافی دیر مطالعہ کرتی رہی۔ پھر اجلاس میں شامل ہوئی اور انہماک سے کارروائی سنتی رہی۔ اس نے کہا کہ اسلام کی تمام باتیں میرے لئے نئی ہیں۔ کیا میں اسلام میں عبادت (نماز) کا طریق اور دیگر باتیں کسی وقت معلوم کر سکتی ہوں۔ اس پر محترم راشد صاحب نے کہا آپ سب کو کھلی دعوت ہے۔ جب چاہیں اور جہاں چاہیں اسلام کے بارے میں جو سوال بھی پوچھنا چاہیں پوچھیں اور نماز کا طریق ابھی اجلاس کے بعد بتا دوں گا۔ یہ پیشکش مہمانوں کو اچھوتی معلوم ہوئی چنانچہ اجلاس کے بعد اسی میٹنگ روم میں محترم راشد صاحب نے نماز کا طریق تفصیل سے سمجھایا۔ اور سوالات کے جوابات دیئے۔ مذکورہ طالبہ اس پر بہت متاثر ہوئی کہ نماز میں عربی الفاظ کے علاوہ اپنی زبان میں بھی دعا کی جا سکتی ہے۔ ایک اور خاتون جو سکول میں پڑھاتی ہیں نے بھی نہایت دلچسپی سے کارروائی سنتے ہوئے نوٹس لئے۔

## مشروبات سے تواضع اور لٹریچر کی پیشکش

سوال و جواب کی مجلس کے دوران مشروبات اور لوازمات پیش کئے گئے جاپانی حاضرین نے پاکستانی نمکو پارے اور "اور خاصے" بہت پسند کئے۔ اور پسندیدگی کے اظہار کے طور پر جاپانی رواج کے مطابق بعض انہیں ساتھ بھی لے گئے۔ یہ چیزیں اس موقعہ کے لئے محترم راشد صاحب کی اہلیہ صاحبہ نے بطور خاص تیار کی تھیں جزاھا اللہ احسن الجزاء

اس موقعہ پر استقبال اور دعوت پر عزیزہ عطیہ (بنت محترم راشد صاحب) نے بھی خوب کام کیا۔ اور اس موقعہ پر خاکسار پر یہ بات مزید واضح ہوئی کہ اشاعت اسلام اور جہاد کے میدان میں ایک احمدی بچہ بھی کس قدر اہم خدمت سرانجام دے سکتا ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ بابرکت مجلس جس میں اسلام کا تعارف کروانے کا بھرپور موقعہ ملا۔ دو بجے شام بحسن انجام پذیر ہوئی۔ ان احباب و خواتین میں سے بعض نے دوبارہ آنے کا وعدہ کیا خاص طور پر قابل ذکر بات یہ ہے کہ استقبالیہ میں شامل ہونے والے سب مہمانوں نے انتہائی انہماک اور سنجیدگی سے تقاریر کو سنا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بے شمار معلومات لے کر گئے۔ اور ہر ایک کو لٹریچر کا سیٹ دیا گیا۔ جو پہلے سے تیار کر لیا گیا تھا۔

## درخواست دعا

آخر میں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں میں برکت عطا فرمائے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منشاء مبارک کے مطابق خدمت کرتے جانے کی توفیق پاتے جائیں اور اسلام کے ان نالائق مزدوروں پر اللہ تعالیٰ اپنا فضل نازل فرماتا جائے آمین

## صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

### ۲۹ تبلیغ ۱۳۵۹ ہش / فروری ۱۹۸۰ء

### تاریخ یاد رکھئے

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں وعدہ کرنے والے مخلصین سے گزارش ہے کہ وہ ۲۹ تبلیغ ۱۳۵۹ ہش کی تاریخ یاد رکھیں اس تاریخ تک ان کے وعدہ کا ۲/۵ وصول ہو کر مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

خاکسار

سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# یارک شائر اور لنکا شائر کی جماعتوں کا تبلیغی و تربیتی دورہ

## بریڈ فورڈ میں مشن ہاؤس کے حصول کی کوشش۔ تبلیغی و تربیتی اجلاس

## انفرادی تبلیغ، دوستوں سے گھروں پر ملاقاتیں

مکرم خواجہ منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد فضل لندن

جب سے محترم شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد لندن کی حیثیت سے اس ملک میں تشریف لائے ہیں۔ بڑی محنت اور لگن سے جماعت کے دوستوں میں بیداری پیدا کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ آپ مختلف جماعتوں میں تشریف بھی لے جاتے رہے اور وقتاً فوقتاً انہیں ضروری ہدایات بھی دیتے رہتے ہیں آپ مصروفیات کے باعث یارک شائر و لنکا شائر کی جماعتوں کے دورہ پر ابھی تک نہ جا سکے تھے آپ کی بھی خواہش تھی ۔ ان جماعتوں کا بھی بے حد اصرار تھا کہ آپ ان جماعتوں کا دورہ کریں۔ چنانچہ آپ نے ۱۵ ستمبر سے ۱۷ ستمبر تک یارک شائر و لنکا شائر کی جن مختلف جماعتوں کا دورہ کیا ان میں ہڈرسفیلڈ۔ بریڈ فورڈ۔ راچڈیل۔ مانچسٹر۔ کیتھلے۔ بلیک برن۔ پریسٹن اور لیڈز شامل ہیں۔ آپ نے جماعتوں کی مختلف میٹنگز میں شمولیت اور تقاریر و نصائح کے علاوہ بلیک برن میں وفات یافتہ احباب کی قبروں پر جا کر دعائیں کیں۔ بیماروں کی تیمارداری کی اور مختلف دوستوں کے گھروں پر جا کر ان سے ملاقاتیں بھی کیں۔ اس دورہ میں آپ کے ہمراہ مکرم محمد یامین صاحب ندیم اور خاکسار کو بھی جانے کا موقع ملا۔

۱۵ ستمبر کو لندن سے روانہ ہو کر شام کو ہم ہڈرسفیلڈ مشن ہاؤس پہنچے۔ اس وقت خدام الاحمدیہ ہڈرسفیلڈ کی مجلس عاملہ کی میٹنگ ہو رہی تھی۔ محترم شیخ صاحب کے پہنچنے پر میٹنگ آپ کی صدارت میں شروع ہو گئی۔ آپ نے خدام الاحمدیہ کی تنظیم کو مضبوط بنانے کے لئے ہدایات دیں۔ دوستوں سے مشورہ کیا گیا کہ کس طرح میٹنگز میں خدام کی حاضری بڑھائی جا سکتی ہے علاوہ ازیں محترم شیخ صاحب نے قائد خدام الاحمدیہ پر زور دیا کہ وہ خدام سے چندہ خدام الاحمدیہ کی باقاعدہ وصولی کا انتظام کریں اور دوستوں کے گھروں پر جا کر ان سے ملاقات کرتے رہا کریں۔

### میٹنگ جماعت ہڈرسفیلڈ

۱۶ ستمبر کو صبح کے وقت محترم شیخ صاحب کی خواہش پر ہم سب مختلف نئی تعمیر شدہ عبادت گاہوں کو دیکھنے گئے۔ تاکہ اپنی مساجد و مراکز بنانے کے سلسلہ میں کچھ اندازہ ہو سکے۔ چنانچہ جن عمارتوں کو دیکھا گیا ان میں سکھوں کا گوردوارہ۔ ایک چرچ اور ایک مسجد شامل تھیں۔

نماز ظہر و عصر کی ہڈرسفیلڈ مشن ہاؤس میں باجماعت ادائیگی کے بعد ہڈرسفیلڈ جماعت کی میٹنگ ہوئی۔ جس میں محترم شیخ مبارک احمد صاحب نے قرآن کریم کی آیت وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ کی تلاوت کے بعد اس کی تشریح فرمائی۔

اس جماعتی میٹنگ کے بعد یارک شائر و لنکا شائر کی جماعتوں کی مجالس عاملہ کی میٹنگ ہوئی۔ جس میں ہڈرسفیلڈ کے علاوہ بریڈ فورڈ۔ کیتھلے۔ مانچسٹر اور لیڈز وغیرہ جماعتوں کے نمائندے شامل ہوئے۔ تلاوت کے بعد مکرم انیس الرحمٰن صاحب نے محترم شیخ مبارک احمد صاحب کو خوش آمدید کہا اور دوستوں کا آپ سے تعارف کروایا۔ محترم شیخ صاحب نے عہدیداروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امام، جماعت کا دماغ ہوتا ہے۔ باقی افراد جسم کے اعضاء ہوتے ہیں عہدیداران کا فرض ہے کہ وہ ہمیشہ جماعت کی ترقی و بہبود کے لئے سوچتے رہا کریں۔ پھر شیخ صاحب نے دوستوں کو چند ضروری امور کی طرف توجہ دلائی۔ تاکہ تبلیغ اور تربیت کے کاموں میں وسعت اور تیزی پیدا ہو سکے۔

دعا کے بعد حضور اقدس کی ۱۹۷۸ء کے دورہ یارک شائر و لنکا شائر اور خدام الاحمدیہ یارک شائر کے اجتماع کی متحرک فلم بھی دکھائی گئی۔

### راچڈیل میں جماعت کا قیام

بعدہٗ ہم مکرم احمد بشارت صاحب کے ہاں راچڈیل گئے جہاں محترم شیخ صاحب نے باقاعدہ جماعت کا قیام کیا اور پہلا پریذیڈنٹ مکرم احمد بشارت صاحب کو مقرر کیا نیز سیکرٹری کے طور پر مکرم ناصر احمد صاحب مبشر کو مقرر کیا۔ اور چندہ کی وصولی کیلئے ہدایات دیں۔

### بریڈ فورڈ میں مسجد کیلئے جگہ

۱۷ ستمبر کو محترم شیخ صاحب بریڈ فورڈ گئے جہاں بریڈ فورڈ کی مجلس عاملہ کے ممبران کے ہمراہ مسجد و مشن ہاؤس کے لئے ایک عمارت دیکھنی تھی۔ یہ عمارت بریڈ فورڈ شہر کے وسط میں لیڈز روڈ پر واقع ہے اور با موقع جگہ ہے۔ کونسل اسے فروخت کرنا چاہتی ہے چنانچہ کونسل کا ایک نمائندہ بھی آیا ہے جس نے ساری عمارت دکھائی۔ بعد میں محترم شیخ صاحب نے دوستوں سے مشورہ کیا اور طے پایا کہ اس جگہ کو حاصل کرنے کیلئے کوشش کی جائے چنانچہ اب مکرم انور سعید صاحب پریذیڈنٹ بریڈ فورڈ جماعت وکیل کے ذریعہ کونسل سے خط و کتابت کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ بعض تبادل انتظامات بھی زیر غور آئے۔ یہاں سے فارغ ہو کر ہم مکرم مبارک احمد صاحب بوٹن کے ہاں ان کی تیمارداری کے لئے گئے۔

### بلیک برن

شام کو ہم بلیک برن گئے جہاں مختلف دوستوں سے ان کے گھروں پر ملاقات کی گئی محترم شیخ صاحب نے دوستوں کو تلقین کی کہ اپنے گھروں میں درس کا انتظام کریں۔ اپنے بچوں کو نماز اور دیگر ضروری مسائل سکھلائیں۔ نیز حضور کی ہدایت کے پیش نظر مقامی انگریزوں کو دوست بنائیں۔ بعدہٗ ہم محترم شیخ منظور احمد صاحب کے ہمراہ احمدیہ قبرستان گئے جہاں دو وفات یافتہ احمدی دوستوں مکرم شیخ صالح محمد صاحب سابق پریذیڈنٹ جماعت پریسٹن و شیخ مظفر احمد صاحب کی قبروں پر دعا کی۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

### میٹنگ پریسٹن جماعت

قبرستان میں دعا کے بعد پریسٹن میں میاں عبدالوہاب صاحب پریذیڈنٹ جماعت کے ہاں پہنچے۔ جہاں جماعت کے چند دوست اکٹھے ہو گئے تھے۔ باوجودیکہ موسم خراب تھا اور شدید بارش ہو رہی تھی پھر بھی کچھ دوست آئے ہوئے تھے محترم شیخ صاحب نے دوستوں سے تعارف حاصل کیا اور آپس میں پیار و محبت سے رہنے اور ایک مرکز کے حصول کیلئے کوشش کرنے پر زور دیا۔ کئی ایک امور کے متعلق ضروری معلومات حاصل کیں۔ مغرب و عشاء کی نمازیں باجماعت یہاں ادا کی گئیں اور پھر بلیک پول کے راستہ سے ہوتے ہوئے بریڈ فورڈ نصف شب کو پہنچے۔

### میٹنگ کیتھلے جماعت

۱۸ ستمبر ۱۹۷۹ء کو کیتھلے گئے مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب پریذیڈنٹ جماعت کے ہاں دوست اکٹھے ہوئے۔ ایک غیر از جماعت دوست (جہلم کے) بھی آئے ہوئے تھے۔ ان سے محترم شیخ صاحب نے احمدیت کے مسائل وفات مسیحؑ اور صداقت مسیح موعودؑ کے متعلق قرآن و حدیث کی رو سے کافی دیر تک گفتگو کی اور حضرت مسیح موعودؑ نے اسلام کی جو عظیم الشان خدمات انجام دیں، ان پر روشنی ڈالی۔ میٹنگ میں اطفال نے ملفوظات پڑھ کر سنائے اور حدیث کا درس ایک نوجوان نے دیا۔ سب دوستوں نے مل کر کھانا کھایا۔ مکرم پریذیڈنٹ صاحب نے اپنے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور ہماری آمد پر خوشی کا اظہار کیا۔ بعدہٗ محترم شیخ صاحب نے اپنی تقریر میں کیتھلے جماعت کی کارکردگی پر خوشی کا اظہار کیا۔ اور جماعتی کاموں میں مزید ترقی دینے کی تلقین فرمائی۔

### لیڈز

کیتھلے کے بعد لیڈز کیلئے روانہ ہوئے مکرم حامد احمد خان صاحب کے ہاں چند دوستوں سے ملاقات ہوئی اور مکرم شیخ صاحب نے جاوید احمد صاحب کو ہدایت فرمائی کہ وہ ہمیں جلد لائبریریوں کی لسٹ مہیا کریں اور سکیم بنا کر بھجوائیں کہ کس طرح ہم لٹریچر اور کتب لائبریریوں میں رکھوا سکتے ہیں۔ نیز آپ نے دوستوں کو تلقین کی کہ وقتاً فوقتاً جمع ہوا کریں۔ اجتماعات میں بھی ضرور حصہ لیا کریں اسی طرح بچوں کے لئے بہت دعائیں کرنی چاہئیں کہ خدا تعالیٰ انہیں راہ راست پر رکھے۔ کم از کم اتوار کے روز لازماً بچوں کے لئے کلاس منعقد کرنی چاہئے۔ آپ نے مکرم انیس الرحمٰن صاحب کو ہدایت کی کہ وہ وقتاً فوقتاً لیڈز آکر سنڈے سکول کی نگرانی کیا کریں۔ اور مہینہ کی دوسری اتوار کو لیڈز میں میٹنگ کیا کریں۔ آپ نے یہاں کی جماعت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے گرانٹ کی منظوری بھی دی نیز مکرم مرزا عبدالسمیع امینی

Digitized by Khilafat Library Rabwah


صاحب کو جماعت کا محصل مقرر کیا۔

## جماعت بریڈفورڈ کی میٹنگ

رات کو بریڈفورڈ جماعت کے دوست مکرم ناصر احمد امینی کی دوکان کے اُوپر والے کمرہ میں میٹنگ کے لئے جمع ہوئے جس میں محترم شیخ صاحب نے تقریر کرتے ہوئے دوستوں کو بتایا کہ احمدیت کا مقصد اسلام کی اشاعت قرآن کریم کی اشاعت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیغام کو دنیا میں پھیلانا ہے اور ہمیں اس کی پوری کوشش کرتے رہنا چاہیئے۔

اجلاس کے اختتام پر مکرم مُبارک احمد صاحب بزن نے کھڑے ہو کر دوستوں سے کہا کہ ہمیں خوشی ہے کہ محترم شیخ صاحب نے ہمیں ہماری ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی ہے خصوصًا آئندہ نسل کی حفاظت کے سلسلہ میں مسجد و مرکز کی ضرورت پر زور دیا ہے میں اپنے تمام بچوں کی طرف سے ۲۰۰ پاؤنڈ کا وعدہ کرتا ہوں۔ اور اس میں سے آپ نے پچاس پونڈ اسی وقت نقد ادا بھی کر دیئے۔ اسی طرح چوہدری مشتاق احمد صاحب نے بھی ۲۰۰ پاؤنڈ کا وعدہ کیا۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء

## انگریز نو احمدی سے ملاقات

اگلے روز ۱۹ ستمبر کو ہڈرسفیلڈ مشن ہاؤس میں ہمارے انگریز نو احمدی دوست Mr. John Warner جن کا اسلامی نام احمد رکھا گیا ہے، سے محترم شیخ صاحب نے ایک گھنٹہ تک ملاقات کی۔ یہ نوجوان ہیں اور روسی و فرنچ زبانیں بھی جانتے ہیں قرآن کریم تفسیر کے ساتھ پڑھا ہوا ہے۔ یہ دوست ہر بدھ اور ہفتہ کو ۲ بجے دوپہر سے ۴ بجے تک مشن ہاؤس میں مکرم انیس الرحمٰن صاحب سے ملنے آتے ہیں۔ رخصت ہونے پر انہیں محترم شیخ صاحب کار پر دُور تک چھوڑنے گئے۔

## ایک پادری سے تبلیغی گفتگو

اس عرصہ میں یہاں ایک پادری Rev. Alexander John Fox بھی آتے ہوئے تھے۔ یہ بھی اکثر مکرم انیس الرحمٰن صاحب کے پاس گفتگو کے لئے آتے رہتے ہیں محترم شیخ صاحب نے ابتداء میں ان سے گفتگو کی۔ پھر خاکسار کے ساتھ ان کی قریبًا ایک گھنٹہ تک اسلام و عیسائیت پر گفتگو ہوتی رہی وہ کہنے لگے کہ یسوع مسیح خدا ہے کیونکہ ان کیلئے بائبل میں لفظ Son of God استعمال ہوا ہے میں نے کہا کہ یہ تو بہت سے دوسرے لوگوں کے لئے بھی لفظ استعمال ہوا ہے بلکہ دوسروں کے لئے تو خدا تعالیٰ نے خود یہ الفاظ استعمال فرمائے ہیں اور داؤدؑ کے متعلق تو یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ پہلوٹھے بیٹے ہیں۔ اس کے علاوہ خاکسار نے انہیں کئی حوالے پیش کئے۔ پھر وہ کہنے لگے کہ میرے پاس بائبل موجود ہے جو ہدایت ہے میں کیونکر قرآن کریم کو ہدایت نامہ مانوں؟ خاکسار نے کہا کہ اس لئے کہ قرآن کریم حرف بحرف الہامی ہے اور اسی طرح محفوظ ہے جس طرح آج سے ۱۴۰۰ سال قبل نازل ہوا تھا۔ جبکہ بائبل کے ساتھ ایسا معاملہ نہیں ہے اس میں تو اندرونی طور پر مختلف کتب کا آپس میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے۔ اس پر کہنے لگے کہ ایسا ہرگز نہیں ہے کوئی ثبوت دو۔ چنانچہ خاکسار نے کئی حوالے دیئے نیز کہا کہ مسیحؑ کی زندگی میں سب سے اہم واقعہ صلیب کا تھا اور اس بارہ میں بھی اناجیل کا ایک دوسرے سے اختلاف ہے مثلاً ایک انجیل کہتی ہے کہ جب صلیب پر مسیحؑ کو لٹکایا گیا تو یہ تیسرا پہر (گھڑی) تھا جبکہ دوسری انجیل کہتی ہے کہ یہ چھٹی گھڑی تھی۔ اس لئے اگر کہا جائے کہ بائبل تاریخی کتب ہیں تو بھی غلط ہو گا کیونکہ اس میں تاریخی ابہام اور اختلاف بھی موجود ہے اور ہم یہ فیصلہ نہیں کر سکتے کہ کس کو صحیح مانیں اور کس کو غلط؟ آخر وہ کہنے لگے کہ ہاں معمولی سے اختلافات تو ہیں لیکن میں بائبل پر Blind Faith رکھتا ہوں اور میں اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں مانوں گا۔

نماز ظہر و عصر باجماعت ادا کرنے کے بعد محترم شیخ صاحب کے ہمراہ مختلف دوستوں کو ان کے گھروں پر ملنے گئے مکرم ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب کے ہاں مساجد و مشن ہاؤس کے متعلق گفتگو ہوتی رہی (واضح رہے کہ مکرم ڈاکٹر صاحب کی بیگم انگریز نو مسلمہ ہیں اور بفضلہ تعالیٰ بڑی مخلص تبلیغ کرنے والی خاتون ہیں۔

## مشن ہاؤس کیلئے جگہ کی پیشکش

۲۰ ستمبر کو بریڈفورڈ محترم شیخ صاحب کے ہمراہ ہم مکرم بشارت احمد صاحب امینی کے ہاں گئے انکا Ware House بھی دیکھا انہوں نے شیخ صاحب کو یہ پیشکش کی کہ ان کے پاس جو ایک عمارت ہے اس کا نصف حصہ وہ جماعت کو بلا اُجرت دینے کے لئے تیار ہیں بشرطیکہ کونسل سے یہاں مشن ہاؤس وغیرہ بنانے کی اجازت مل جائے۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین

اسی طرح انہوں نے بتایا کہ ان کے ہاں ۲ دو بچے پیدا ہو کر فوت ہو چکے ہیں اور اب کوئی اولاد نہیں۔ محترم شیخ صاحب نے دُعا کروائی اور بعض دُعائیں لکھوا دیں کہ وہ استغفار و درود کے ساتھ ساتھ یہ دُعائیں باقاعدگی سے کیا کریں۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ انہیں محض اپنے فضل و کرم سے نعم البدل عطا فرمائے آمین۔

یہاں سے فارغ ہو کر مختلف دوستوں سے ان کے گھروں پر ملاقات کی گئی مکرم ڈاکٹر بشارت احمد خان صاحب کے ہاں ڈیوزبری میں نماز ظہر و عصر باجماعت ادا کی گئیں۔ مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف نے خاکسار کی تحریک پر ۲۰ بیس پاؤنڈ مسلم ہیرلڈ کیلئے عطیہ دیا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔ محترم شیخ صاحب نے ہڈرسفیلڈ میں مسجد کے لئے زمین وغیرہ کے حصول کے سلسلہ میں ایک کمیٹی مقرر فرمائی۔

## مانچسٹر میں میٹنگ

مانچسٹر میں مکرم عبدالرشید صاحب بھٹی پریذیڈنٹ جماعت نے کرائسٹ چرچ ہال میٹنگ کی غرض سے کرایہ پر حاصل کیا ہُوا تھا۔ مستورات کے لئے پردہ کا بھی انتظام تھا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم پریذیڈنٹ صاحب نے محترم شیخ صاحب کو خوش آمدید کہا اور جماعت کی طرف سے ہر طرح کے تعاون کا یقین دلایا۔ محترم شیخ صاحب نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ میرے یہاں آنے کا مقصد یہ تھا کہ میں اپنے بھائیوں اور عہدیداروں سے تعارف حاصل کروں اور حالات کا جائزہ لوں تا آئندہ کے لئے باہمی مشورہ سے بہتر انتظامات کئے جاسکیں۔ بہت سے امُور میں مقامی جماعت سے مشورہ کرنا ضروری ہوتا ہے اور مشورہ میں بہت برکت رکھی گئی ہے اور اس کی اہمیت تفصیل سے بیان کی۔ اس کے بعد مکرم شیخ صاحب نے فرمایا کہ میں جب سے اس ملک میں آیا ہوں بہت متفکر ہوں کہ کب تک آپ ہال کرایہ پر لیتے رہیں گے ہماری اپنی کوئی جگہ ہونی چاہیئے۔ جہاں جب ہمارا دل چاہے جمع ہو سکیں۔ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے کہ جہاں چند احمدی ہوں وہاں مسجد بنا لو تو ترقی شروع ہو جائے گی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فضل لندن میں گذشتہ سال اپنے ۶ اکتوبر کے خطبہ جمعہ میں یہ تحریک فرمائی تھی کہ جلد از جلد انگلستان کے بڑے شہروں میں مساجد بن جانی چاہئیں۔ میں دردِ دل سے عرض کرتا ہوں کہ فوری طور پر کسی مناسب جگہ کا انتظام کریں اور اس کے لئے ہر ممکن کوشش بھی کریں اور دُعا بھی کرتے رہیں۔ آپ نے مسجد کمیٹی بھی مقرر فرمائی۔

## بریڈفورڈ میں جمعہ باجماعت کا آغاز

اگلے روز جمعہ تھا اس لئے مکرم شیخ صاحب نے یہ فیصلہ کیا کہ جمعہ بریڈفورڈ میں پڑھا کر لندن واپس جائیں گے آپ نے خطبہ جمعہ میں اس بات پر زور دیا کہ سب دوست باقاعدہ جمعہ کی نماز کے لئے حاضر ہُوا کریں اور باجماعت نماز ادا کیا کریں۔ علاوہ ازیں آپ نے صحابہؓ کی قربانیوں کی مثالیں دیکر واضح کیا کہ جو کوئی بھی خدا کی خاطر قربانی کرتا ہے وہ رائیگاں نہیں جاتی۔ اس لئے آپ اپنی اولادوں کی تربیت کی فکر کریں اجلاس اور اجتماع کے لئے کوئی مناسب جگہ حاصل کرنے کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار رہیں۔

سب دوستوں سے ملنے کے بعد لندن کے لئے روانگی ہوئی۔ الحمدللہ کہ یہ دورہ نہایت کامیاب رہا۔ سبھی دوستوں نے بہت اخلاص و محبت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہر طرح کا تعاون کیا۔ مکرم انیس الرحمٰن صاحب نے بھی دَورہ کو کامیاب بنانے کے لیے ہر ممکن اقدام کیا۔ مکرم محمد یامین ندیم صاحب نے سفر کے لئے اپنی کار پیش کی۔ یارک شائر و لنکا شائر کی جماعتوں کے دورہ کے دوران مکرم ناصر احمد صاحب امینی ہر وقت ساتھ رہے اور ہر جگہ اپنی کار میں لے جاتے رہے۔ اللہ تعالیٰ سب دوستوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

آخر میں احباب سے عاجزانہ دُعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد ایسے حالات پیدا فرما دے کہ ہماری کوششیں ثمر آور ہوں اور انگلستان میں اسلام کا جلد غلبہ ہو۔

⁂

## انصار اللہ اور انفاق فی سبیل اللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک خُطبہ جُمعہ میں انصار اللہ کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

"آئندہ نسل کے دل میں خدمتِ اسلام اور انفاق فی سبیل اللہ کا جذبہ پیدا کریں"

ہمارے انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مذکورہ بالا ارشادِ گرامی کو ہمیشہ مدنظر رکھیں اور آئندہ نسل کے دلوں میں خدمتِ اسلام اور انفاق فی سبیل اللہ کے جذبہ کی مربیانہ طریق سے نشوونما فرماتے رہیں۔

قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ
مرکزیہ - ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تربیت کے کام کی بنیادی اہمیت

## وقفِ جدید کے چندہ میں اضافہ کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۴ر صلح ۱۳۵۹ھش / ۴ر جنوری ۱۹۸۰ء کے خطبہ جمعہ میں وقفِ جدید کے تئیسویں سال کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:-

"تربیت کے کام کی بنیادی اہمیت اور اس کی بڑھتی ہوئی وسعت کے پیشِ نظر ضروری ہے کہ جماعتیں زیادہ سے زیادہ تعداد میں ایسے افراد مہیا کریں جنہیں ٹریننگ دے کر بطور معلم مقرر کیا جا سکے۔ پھر کام کی وسعت کے پیشِ نظر جتنی رقم کی ضرورت ہے وقفِ جدید کے چندہ میں اضافہ کر کے وہ مہیا کریں۔"

پس حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں چاہیئے کہ جماعتیں واقفین زندگی بھی پیش کریں اور پہلے سے بڑھ کر اموال بھی۔ اللہ تعالیٰ قربانی کرنے والوں کے نفوس اور اموال میں بہت برکت دے۔ آمین۔

براہ مہربانی چندہ وقف جدید کی ۱۹۷۹ء اور ۱۹۸۰ء کی رقوم جُدا جُدا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع فرمائیں اور اسم وار تفصیل دفتر بالغان و دفتر اطفال کی الگ الگ دفتر ہذا کو بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

# نکاح و رخصتانہ کی تقریب

مورخہ ۲۹/۱۲/۷۹ بروز ہفتہ (یعنی جلسہ سالانہ کے اختتام سے اگلے روز) مسجد محمود ربوہ میں حضرت مولانا محمد حسین صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام (مربی سلسلہ سبز پگڑی والے) نے خاکسار کی لڑکی عزیزہ مبارکہ بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزم مبارک احمد خان صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ پسر برادرم مکرم صوفی محمد عالم صاحب میرا پُر کا تحصیل و ضلع میرپور آزاد کشمیر بعوض حق مہر مبلغ تین ہزار روپے فرمایا۔ اور آپ نے دُعا کروائی۔

مورخہ ۳۰/۱۲/۷۹ (بروز اتوار) کو رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی۔ اس موقعہ پر مکرم مبارک احمد ثمر صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے قرآن مجید کی تلاوت کی اور مکرم مولانا نظام الدین صاحب مہمان فاضل مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے دُعا کرائی۔

احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے دُعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ فریقین کے لئے دینی و روحانی لحاظ سے یہ رشتہ بابرکت کرے اور باعث اطمینان و تسکین بنائے۔ آمین

(خاکسار محمد عبداللہ خان راجوروی کارکن خلافت لائبریری۔ ربوہ)

# اعلانِ نکاح

میرے بیٹے عزیز اعزاز رسول کوکب کا نکاح میری بھتیجی عزیزہ ڈاکٹر آنسہ رسول ناہید بنت شیخ افتخار رسول صاحب مرحوم کے ساتھ بعوض مبلغ پانچ ہزار روپے مکرم مولوی عبدالسلام طاہر صاحب مربی جماعت احمدیہ کراچی نے مورخہ ۱۱ر جنوری ۱۹۸۰ء بروز جمعہ احمدیہ ہال کراچی میں پڑھا۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(ممتاز رسول شیخ دارالعلوم غربی ربوہ۔ حال کراچی)

# ولادت

خاکسار کے چھوٹے بھائی چوہدری شوکت انیس صاحب آف ایمپی بجلی گھر کراچی کو اللہ تعالیٰ نے پہلے بچے سے نوازا ہے۔ جو کہ مکرم مولوی محمد حفیظ صاحب بقاپوری کا نواسہ اور بابو محمد حمید احمد صاحب کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے گذارش ہے کہ زچہ اور بچہ کی صحت و عافیت کے لئے دُعا فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو ملک و ملت کے لئے ایک نافع وجود بنائے اور اپنے فضلوں کے تحت اسے پروان چڑھائے۔ آمین

(چوہدری خالد لطیف کراچی بک ڈپو اردو بازار کراچی)

# موصیان کرام توجہ فرماویں

## حصہ جائیداد کی ادائیگی کے متعلق

# نہایت ضروری اعلان

تمام موصیان کرام کو معلوم ہونا چاہیئے کہ قواعد وصیت کی رُو سے

(۱) اگر کسی موصی کی بعد وفات امانتاً تدفین ہو تو اس کے ورثاء کا فرض ہے کہ موصی کی وفات کی فوری اطلاع دفتر بہشتی مقبرہ کو دیں اور وفات کے بعد ایک سال کے اندر اندر حصہ جائیداد اپنے اندازے کے مطابق ادا کریں خواہ معین تشخیص کا عمل ابھی مکمل نہ ہوا ہو۔ ناگزیر حالات میں ورثاء مجلس کارپرداز سے کچھ زائد مہلت لے سکتے ہیں۔

اگر مندرجہ بالا قاعدہ پر عمل نہیں ہوگا تو وفات پر ایک سال گزرنے کے بعد ورثاء سے کوئی حصہ جائیداد قبول نہیں کیا جائے گا اور موصی کی وصیت منسوخ قرار پائے گی۔ موصیان کرام کو چاہیئے کہ یہ امر اپنے ورثاء کے اچھی طرح سے ذہن نشین کروا دیں۔

دوسرے امانتاً مدفون موصی کو مرکز میں لانے سے ایک ماہ قبل دفتر وصیت سے اجازت لینا حسب قاعدہ ضروری ہے۔ اس کا بھی خیال رکھا جائے۔

(۲) زندگی میں تشخیص جائیداد کروانے کے بعد بقیہ حصہ جائیداد ایک سال کے اندر مکمل طور پر ادا کرنا ضروری ہے ورنہ وہ تشخیص منسوخ کر دی جاتی ہے اور اگر حصہ جائیداد میں سے کچھ ادا ہو چکا ہوگا تو وہ موصی کے کھاتے میں علی الحساب جمع رہے گا۔

مرزا اسلم حیات بیگ
(ناظم تشخیص جائیداد موصیان صدر انجمن احمدیہ)

# اعلان دار القضاء

مکرم بشارت احمد صاحب معرفت مکرم محمد شریف صاحب امیر جماعت احمدیہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم عبدالرحمٰن صاحب ولد امام دین صاحب وفات پا چکے ہیں۔ والد صاحب مرحوم کی پنشن مبلغ ۸۸/۴ ۷ روپے بقایا ہے۔ رقم مذکور میری والدہ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ کو ادا کئے جانے پر دیگر ورثان کو کوئی اعتراض نہیں۔ لہٰذا استدعا ہے کہ رقم مبلغ ۸۸/۴ ۷ روپے میری والدہ کو ادا کئے جانے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۱۵ یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)


انشاء اللہ تعالیٰ
حضرت حکیم نظام جانؒ کے
فرزند اور جانشین
حکیم عبدالحمید صاحب اعوان
مشہور دواخانہ (بالمقابل ایوان محمود) ربوہ میں
ہر ماہ کی آخری جمعرات اور جمعہ کو
مطب فرمایا کریں گے
ربوہ اور اسکے قرب و جوار کے مریض ان دو دنوں میں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔
جمعرات:- تین بجے بعد دوپہر سے شام چھ بجے تک
اور جمعہ:- صبح آٹھ بجے سے بارہ بجے دوپہر تک
مینجر مشہور دواخانہ ربوہ



ماہ بماہ
لازمی چندہ جات کی
ادائیگی
فرما کر عند اللہ
ماجور ہوں
(ناظر بیت المال آمد)
ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ممبران مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ برائے سال ۱۹۸۰ء

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سال ۱۹۸۰ء کے لئے مندرجہ ذیل ممبران مجلس تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ منظور فرمائے ہیں:۔

| | |
|---|---|
| ۱۔ خاکسار مرزا مبارک احمد | پریذیڈنٹ۔ وکیل اعلیٰ۔ وکیل التبشیر |
| ۲۔ میاں عبدالرحیم احمد صاحب | وکیل الدیوان |
| ۳۔ ملک غلام احمد صاحب عطاء | وکیل الزراعت |
| ۴۔ چودھری شبیر احمد صاحب | وکیل المال اوّل |
| ۵۔ چودھری مبارک مصلح الدین احمد صاحب | وکیل المال ثانی |
| ۶۔ مولوی نور محمد نسیم سیفی صاحب | وکیل التعلیم |
| ۷۔ مولانا نذیر احمد صاحب مبشر | ممبر |
| ۸۔ صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ | " |
| ۹۔ محمود احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ | " |
| ۱۰۔ مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ راولپنڈی | " |
| ۱۱۔ چودھری انور حسین صاحب ایڈووکیٹ شیخوپورہ | " |
| ۱۲۔ شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ فیصل آباد | " |
| ۱۳۔ چودھری حمید نصر اللہ خان صاحب لاہور | " |

خاکسار مرزا مبارک احمد
وکیل اعلیٰ تحریکِ جدید

## جلسہ سالانہ میں شامل ہونیوالے بیرونی ممالک کے احمدی

(بقیہ صفحہ اوّل)

**ماریشس:۔** ڈاکٹر داؤد سلطانگوس، آدم دومن، عبداللطیف ورسلی، عزیز احمد تاجو، یوسس ساہلی آئی، سوبارٹی بھوگیلو، عبدالرفیق جواہیر، احمد حسن رمضان، احمد فرہاد رمضان، مبشر احمد بھنّو، منور احمد بھنّو، مبارک احمد رمضان، عبدالغفور سوکیہ، مسز مریم بی بی بھنّو، مسز مریم خدا بخش دومن، مسز امتہ الرشید رجب علی، مسز میمون اوکلو بکھیت، مسز ساحرہ بیگم دومن، مسز امۃ العزیز جمال احمد، مسز عالیہ بھنّو سلطانگوس، مس نارلی بی تاجو، مس بی بی طاہرہ دومن، مس بی بی عائشہ دومن، مسز بی بی صغریٰ رمدھن، مسز بی بی صفیہ ورسلی۔

**ہالینڈ:۔** ظہور محمد داؤد

**غانا:۔** کوامے آدم عطا۔ عبدالوہاب بن آدم، وکیل عبداللہ اسحٰق۔

**نائیجیریا:۔** الحاجی قتائی آئیو دیجیبی تیجان، مسّلم متسان الدین اولا سیو تولا کریم، عزیز زانا الفریڈ اوئے ہیمیری، محمد محمود نشنو، سلیمان آموا دیوارا، احمد الحسن، نور الدین اولا بیلو، مسز کیکی لو نوا والا جمو کا سمونو، مسز اڈیڈ وجا، الیٹو کی کولی جانسن۔

**سنگاپور:۔** محمد علی، عبدالمطلب تان، رمضان بن محمد سعید، اسجاری بن کیمین، حبیب احمد، مسز ابن امینہ بنتی احمد اہلیہ عبدالمطلب تان، مس عائشہ بی بنتی محمد علی،

**ملائشیا:۔** عبدالرحیم بن حاجی بہاؤالدین، بشیر احمد بن مہدی، مرسدی بن میدون۔

**ٹرینیڈاڈ:۔** محمد حنیف یعقوب

**سوئٹزرلینڈ:۔** ووٹ کیتھرائن دوتھر، پال ویترخ۔

**ایران:۔** ناصر امیری نوری، سیّد محمد حسن گلستانی مدنی، مسز سکینہ سادات گلستانی مدنی، روح انگیز امیر نوری، بہاری امیر نوری، حواری امیری نوری۔

**کینیڈا:۔** مصطفےٰ احلمی ثابت

**جرمنی:۔** ویگیشو میروی ہانز پیٹر، ہیولش نکلوس پال گرہارڈ میکسمیلن۔

**یوگنڈا:۔** شعیب کیمیا نصیرا، ذکریا کزیٹو بلواڈوا، سلیمان سیو نیا نا۔

**سیرالیون:۔** الفا شریف

**اردن:۔** السیّد طٰہٰ محمد القرقی۔

**فون ۳۸۲۲**

**سرگودھا** میں ہر قسم کی جائیداد اور موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کیلئے

**"الحمرا اسٹیٹس"**

۶۹۹۔اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
پروپرائٹرز: خادم حسین وڑائچ۔ طاہر احمد وڑائچ

# ضروری اعلان برائے سہ سالہ انتخاب عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

(از یکم مئی ۱۹۸۰ء / ہجرت ۱۳۵۹ ہش تا ۳۰ اپریل ۱۹۸۰ء / شہادت ۱۳۵۹ ہش)

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰.۴.۸۰ کو ختم ہو رہی ہے آئندہ تین سالوں ۱.۵.۸۰ تا ۳۰.۴.۸۳ کے لئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخاب جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں جس کے لئے ۳۰.۳.۸۰ کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس میعاد کے اندر اندر تمام عہدیداران کے انتخاب ہو کر نظارت علیا میں پہنچ جانے چاہئیں تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت منظوری دی جاسکے۔ جملہ انتخابات عہدیداران حسبِ قواعد ہونے چاہئیں تاکہ ان کو مکمل کروانے پر سلسلہ کا قیمتی وقت خرچ نہ کرنا پڑے اور جلد منظوری بھجوائی جاسکے۔

## ضروری ہدایات

۱۔ انتخاب کرواتے وقت یہ امر خاص طور پر ملحوظ رکھا جائے کہ مطابق فیصلہ مجلس مشاورت ۱۳۴۹ ہش موجودہ سہ سالہ انتخاب عہدیداران میں کوئی ایسا دوست دوبارہ صدر منتخب نہیں ہوسکے گا جس نے گذشتہ سہ سالہ میعاد میں اپنی صدارت کے دوران اپنی جماعت کے کم از کم ۳۳ فیصد کو قرآن کریم نہ پڑھوا دیا ہو اور دیگر جملہ عہدیداران صرف اسی صورت میں منتخب ہوسکیں گے کہ وہ باترجمہ قرآن کریم جانتے ہوں۔

۲۔ جملہ امراء مقامی و صدر صاحبان اِس امر کا خاص خیال رکھیں کہ انتخاب عہدیداران کے وقت انتخابی میٹنگ (یا مجلس انتخاب) کا صدر ایسے دوست کو نامزد کیا جائے جس کا نام امیر مقامی یا صدر مقامی کے عہدہ کے لئے پیش نہ ہوسکتا ہو۔ بہتر ہوگا کہ عہدیداران کا انتخاب مربیان و معلمین سلسلہ و انسپکٹران بیت المال آمد یا امیر ضلع یا ان کے کسی نمائندہ کی زیرِ صدارت کروایا جائے۔

(ناظر اعلیٰ)

**افغان ٹمبر ورکس ربوہ**

اعلیٰ معیار اور تجربہ کار کاریگر دروازے اور کھڑکیاں روشندان اور دیگر فرنیچر آرڈر پر تیار کرتے ہیں۔ دروازے اور کھڑکیاں ریٹ ۲۸ روپے سے ۳۵ روپے فٹ۔ اور اس کے علاوہ عمارتی لکڑی برائے فروخت موجود ہے۔ درگئی کا دیودار ۱۵ روپے فٹ اور کیکر ۱۵ روپے فٹ

حبیب اللہ خان پسر خان میر خان صاحب مرحوم

**ھُوَ الشَّافِی**

**دمہ کورس ASTHMA COURSE**

| | | |
|---|---|---|
| دمہ کیور | ۱۵/- | ASTHMA CURE |
| دمہ ریلیف | ۲۰/- | ASTHMA RELIEF |
| چھاتی ٹانک | ۵/- | LUNGS TONIC |

میزان ۴۰/- ڈاک خرچ و پیکنگ ۵/-
تفصیلی لٹریچر ۲۵ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوائیے
کیور ریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس:۔ ربوہ فون ۶۰۶